مرزا غلام احمد قادیانی کے کفریہ عقائد

مؤلفہ

مولانا محمد انور

الہدیٰ فاؤنڈیشن لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مرزا غلام احمد قادیانی

کے

کفریہ عقائد

مؤلف

محمد انور

الہدیٰ فاؤنڈیشن لاہور

نام کتاب .... مرزا غلام احمد قادیانی کے کفریہ عقائد

مؤلف .... محمد انور

سن اشاعت .... جون 2007ء

تعداد .... گیارہ سو

قیمت .... [redacted] روپے

ناشر .... الہدیٰ فاؤنڈیشن لاہور

زیر اہتمام .... ملک احتشام الحق

ملنے کے پتے

☆ مکتبہ عالیہ کرم ۹ مرکز الاویس دربار مارکیٹ لاہور

☆ ضیاء القرآن پبلی کیشنز دربار مارکیٹ لاہور

☆ مکتبہ قمریہ دربار مارکیٹ لاہور

☆ مکتبہ اعلیٰ حضرت دربار مارکیٹ لاہور

فہرست

حضور اکرم ﷺ کی محبت ہی وہ اساس ایمان ہے کہ اگر اس میں شگاف ڈال دیا جائے تو ایمان متزلزل ہونے لگتا ہے۔ چودہ صدیوں کی تاریخ انسانی گواہ ہے کہ دین اسلام کے مخالف گروہوں کا ہمیشہ سے یہ طریقہ رہا کہ دین اسلام کی عمارت کو کمزور کرنے کے لئے اسی اساس کو ضرب لگاتے رہے۔ یہودی ہوں یا منافقت بلکہ ہر پیدا ہونے والا فتنہ اور ہر پیدا ہونے والا فرقہ اسی مشن کی تکمیل کی سعی کرتا رہا۔ دلوں سے عشق مصطفیٰ ﷺ نکالنے کی ہر سازش ہوئی اور آج تک ہو رہی ہے۔

یہ فاقہ کش جو موت سے ڈرتا نہیں ذرا
روح محمد ﷺ اس کے بدن سے نکال دو (اقبال)

عقیدۂ ختم نبوت ہمارے ایمان کی جان ہے جب تک ہم سرکار دو جہاں ﷺ کو آخری نبی اور زندگی کے ہر معاملے میں آخری حجت تسلیم نہ کریں گے ہم مسلمان کہلانے کے حقدار نہیں۔ سرکار دو عالم ﷺ کی ختم نبوت پر کم و بیش ایک سو آیات قرآنی اور تقریباً دو سو احادیث مبارکہ شاہد ہیں۔ (۱)

قرآن مجید میں ارشاد باری ہے "محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں لیکن وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو خوب جانتا ہے"۔ (۲)

تمام مفسرین کا اس پر اتفاق ہے کہ "خاتم النبیین" کے معنی یہ ہیں کہ آپ ﷺ آخری نبی ہیں آپ کے بعد کسی کو منصب نبوت پر فائز نہیں کیا جائے گا۔ چنانچہ امام

(۱) ماہنامہ ضیائے حرم شعبان المعظم ۱۳۹۲ھ
(۲) (الاحزاب:۴۰)

حافظ ابن کثیر اس آیت مبارکہ کے تحت اپنی تفسیر میں لکھتے ہیں: "پس یہ آیت اس مسئلہ میں نص ہے کہ آنحضرت ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں اور جب آپ کے بعد کوئی نبی نہیں تو رسول بدرجہ اولیٰ نہیں ہو سکتا کیونکہ مقام نبوت مقام رسالت سے عام ہے۔ کیونکہ ہر رسول نبی ہوتا ہے اور ہر نبی رسول نہیں ہوتا اور اس مسئلے پر کہ آپ کے بعد کوئی نبی و رسول نہیں۔ آنحضرت ﷺ کی متواتر احادیث وارد ہیں جو صحابہ کرام کی ایک بڑی جماعت سے مروی ہیں" (۳)

حجۃ الاسلام امام غزالی علیہ الرحمہ "الاقتصاد" میں فرماتے ہیں۔ "بے شک امت نے بالاجماع اس لفظ (خاتم النبیین) سے یہ سمجھا ہے کہ اس کا مفہوم یہ ہے کہ آپ ﷺ کے بعد نہ کوئی نبی ہوگا اور نہ رسول اور اس پر اجماع ہے کہ اس لفظ میں کوئی تاویل و تخصیص نہیں، پس اس کا منکر یقیناً اجماع امت کا منکر ہے" (۴)

علامہ سید محمود آلوسی رحمۃ اللہ علیہ "تفسیر روح المعانی" میں لکھتے ہیں۔ "آنحضرت ﷺ کا خاتم النبیین ہونا ایسی حقیقت ہے جس پر قرآن ناطق ہے، احادیث نبویہ نے جس کو واشگاف طور پر بیان فرمایا ہے اور امت نے جس پر اجماع کیا ہے پس جو شخص اس کے خلاف کا مدعی ہو اس کو کافر قرار دیا جائے گا۔"

عقیدہ ختم نبوت جس طرح قرآن کریم کے نصوص قطعیہ سے ثابت ہے اسی طرح رسول ﷺ کی احادیث متواترہ سے بھی ثابت ہے۔ اختصار کے ساتھ صرف چند احادیث ذکر کی جاتی ہیں۔

---

(۳) تفسیر ابن کثیر ص ۴۹۳ ج ۳

(۴) الاقتصاد فی الاعتقاد ص ۱۲۳

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

"میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی مثال ایسی ہے کہ ایک شخص نے بہت ہی حسین و جمیل محل بنایا مگر اس کے کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی، لوگ اس کے گرد گھومنے اور اس پر تعجب کرنے لگے اور یہ کہنے لگے کہ یہ ایک اینٹ بھی کیوں نہ رکھ دی گئی؟ آپ ﷺ نے فرمایا میں وہی (کونے کی آخری) اینٹ ہوں اور میں انبیاء کے سلسلہ کو ختم کرنے والا ہوں۔" (۵)

حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "میری امت میں تیس جھوٹے نبی پیدا ہوں گے ہر ایک یہی کہے گا کہ میں نبی ہوں حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں۔" (۶)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا میرے بعد اگر کوئی نبی ہوتا تو عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہوتے۔" (۷)

عقیدہ ختم نبوت امت مسلمہ میں متواتر چلا آرہا ہے کہ آنحضرت ﷺ آخری نبی ہیں آپ کے بعد کوئی شخص منصب نبوت پر فائز نہیں ہوسکتا اور جو شخص آپ ﷺ کے بعد نبوت کا دعویٰ کرے وہ مرتد اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ علامہ علی قاری علیہ الرحمۃ "شرح فقہ اکبر" میں لکھتے ہیں۔ "ہمارے نبی ﷺ کے بعد نبوت کا دعویٰ کرنا

(۵) صحیح مسلم ص ۲۴۸ ج ۲۔ صحیح بخاری المناقب ص ۵۰۱ ج ۱

(۶) ابوداؤد ص ۲۲۸ ج ۲، ترمذی ص ۴۵ ج ۲

(۷) ترمذی ص ۲۰۹ ج ۲

بالا معاملہ اگر سچ ہے"(۸)

پس خدا برما شریعت ختم کرد
بر رسول ما رسالت ختم کرد
لا نبی بعدی ز احسان خدا است
پردۂ ناموس دین مصطفیٰ است
اقبال

انگریزوں نے اسلام میں انتشار برپا کرنے کے لئے ہندوستان کے اندر بڑے بڑے گل کھلائے۔ دولت اور عہدوں کا لالچ دے کر ایسے لوگوں کی خدمات حاصل کیں، جو مذہبی مفاد و ترقی کے نام پر ایسی تحریکیں اٹھائیں اور آگے چل کر وہ مسلمانوں کی صلاحیتوں کا رخ باہمی خانہ جنگی کی طرف پھیریں۔ فرنگی سیاست کا خاص منصوبہ تھا۔ اس مقصد کے حصول کے لئے انہوں نے خصوصی طور پر پیغمبر اسلام کے منصب نبوت کو سامنے رکھا۔ ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کے دوران مسلمانوں کو جس بری شکست کا سامنا تھا۔ ایک طرف ان کی دینی حکومت اور جاہ و جلال کو چھین لیا گیا تھا تو دوسری طرف یورپ کا مادی انقلاب ان کی دینی اقدار کو پامال اور جذبہ جہاد کو ختم کرنے کا کام کر رہا تھا۔ ادھر انگریزوں کو اپنے ناپاک عزم کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے بہت بڑے مفاد پرستوں اور غداروں کی ضرورت تھی۔

"چنانچہ دینی عقائد کو تباہ کرنے اور جذبہ جہاد امت مسلمہ کے دلوں سے نکالنے کے لئے "مرزا غلام احمد قادیانی" کا انتخاب کیا گیا۔ بھارت کے صوبہ مشرقی

(۸) [illegible] روزنامہ "جنگ" [illegible]

پنجاب کے ضلع گورداسپور کی تحصیل بٹالہ کے ایک غیر معروف گاؤں قادیان کے رہنے والے اس شخص نے ایک ہی جست میں صرف نبوت کا دعویٰ نہیں کیا بلکہ کبھی عالم کے روپ میں سامنے آیا، کبھی سازش کے تحت عیسائیوں سے مناظرہ کر کے ایک مناظر کی شکل میں روشناس ہوتا رہا اور سادہ لوح مسلمانوں کی ہمدردیاں حاصل کرتا رہا، کبھی دجل و فریب پر مبنی کتابیں لکھ کر خود کو ایک مصنف کی حیثیت سے متعارف کرواتا رہا تو کبھی اپنی جھوٹی تعلیمات کے اشتہارات شائع کر کے سستی شہرت حاصل کرتا رہا، کبھی اپنے آپ کو مجدد کہا تو کبھی مامور من اللہ، کبھی خود کو محدث کہا تو کبھی اپنے آپ کو امام زماں لکھا، کبھی مہدی اور کبھی مسیح موعود ہونے کا اعلان کیا تو کبھی ظلی، بروزی نبی بنا مختصر یہ کہ بالآخر ۱۹۰۱ء میں آ کر موصوف ڈھٹائی سے اپنی جھوٹی نبوت و رسالت کا اعلان کر دیا۔(۹)

نبیوں کا اقرار ضروری ہے
جھوٹے نبیوں کا انکار ضروری ہے
ختم نبوت کی کڑی میں چھید کیے
کڑی ڈالے ان پہ وار ضروری ہے

بارگاہ رسالت ﷺ سے اشارہ پا کر اور ایک باخدا انسان کے کشف الٰہی کو ماہر اپنی قسمت کرتے ہوئے تاجدار گولڑہ قبلہ عالم سید پیر مہر علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ تحفظ ختم نبوت کے لئے کمر بستہ ہو گئے جو پہلی بار ۱۹۰۰ء (۱۰) کو لاہور میں مناظرہ طے پایا۔ قادیانیت کے خلاف قبلہ پیر صاحب علیہ الرحمۃ کے طرز استدلال و اعجاز اثبات مقام

(۹) اسلام اور قادیانیت ص ۳۸۔

(۱۰) مہر منیر، مولانا فیض احمد فیض صاحب

ختم نبوت کو دیکھتے ہوئے تمام مکاتب فکر کے علماء کرام نے آپ کو اپنا مقتدا و امام تسلیم کیا۔ قبلہ پیر صاحب ۱۹۰۰ء میں آپ کے زیر سایہ کثیر التعداد علماء و مشائخ سمیت فرزندان امت کا قافلہ بادشاہی مسجد میں موجود تھا۔ اہل سنت، دیوبندی، اہل حدیث، شیعہ الغرض ہر مکتبہ فکر کے افراد موجود تھے۔ درحقیقت یہ ناموس رسالت کے لئے اتحاد امت کا تاریخ ساز اعلان تھا۔ مرزا قادیانی نے شان کا تاج اور وراثت آپ ﷺ کی قادیان کو منتقل کرنا چاہی اور وہ ملعون کی اعانت سرکاری معاونت کے باوجود بھی خائب و خاسر ہوا تو یوں قد جاء الحق و زھق الباطل کے مصداق فرزندان اسلام فتح مبین سے سرفراز ہوئے اور قادیانی مرتد کو شکست سے دوچار۔

نازاں حصول عشق کے آقا ﷺ ہے
امت میں فضول عشق کے آقا ﷺ ہے
پر ساقی کیا کسی سے بیر چھپے
اب تو بھی رسول عشق کے آقا ﷺ ہے (نفیس)

باعث صد افسوس امر یہ ہے کہ وہ لوگ جو کہ ہی قائل نہیں ہوئے کہ انہوں نے انگریز کی ایماء پر اپنی سرگرمیاں تیز کر دیں۔ مسلمانوں کو بار بار ان سے ٹکرانا پڑا آپ ﷺ انھیں پابند سلاسل ہونا پڑا، کوڑے کھانے پڑے، اور تختہ دار پر جانیں قربان کرنا پڑیں۔ چنانچہ ۱۹۵۳ء میں تحریک ختم نبوت کے دوران جب مجاہد ملت حضرت علامہ عبد الستار خان نیازی علیہ الرحمۃ کو سزائے موت کا حکم سنایا گیا جو بعد میں عمر قید میں تبدیل ہو گیا تو آپ کے جرم و مسعود عمل پر ناز کر لکھ بھیج آیا (۱۱)

(۱۱) ماہنامہ ضیائے حرم (مجاہد ملت نمبر)

Is that all i was prepared more than that. If i have got on hunderd thoudsand lives , I lay down those lives for the cause of holly prohphet(P.B.U.H)

۲۹ مئی ۱۹۷۴ء کو ربوہ (چناب نگر) ریلوے اسٹیشن پر پیش آنے والے واقعہ کے بعد پورے ملک میں قادیانیوں کے خلاف تحریک کا آغاز ہو گیا تھا۔ ۳۰ جون ۱۹۷۴ء کو پوری قوم کے جذبات کی ترجمانی کرتے ہوئے حضرت مولانا شاہ احمد نورانی رحمۃ اللہ علیہ نے قومی اسمبلی میں ایک قرارداد پیش کی جس میں مطالبہ کیا گیا تھا کہ قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے۔ آپ نے مرزائیوں، قادیانیوں کے سربراہ مرزا ناصر الدین کو قومی اسمبلی میں شکست دی، بالآخر آپ کی کوششیں رنگ لائیں، اور ۷ ستمبر ۱۹۷۴ء کو حکومت پاکستان نے قادیانیوں، احمدیوں، لاہوریوں کو غیر مسلم قرار دیا۔(۱۳)

جب ۱۹۸۸ء میں قادیانیوں نے ایمنسٹی انٹرنیشنل کے صدر دفتر جنیوا میں پاکستان کے خلاف درخواست دی کہ وہاں ان پر مظالم ہو رہے ہیں اور ان کو اقلیت تصور کیا جاتا ہے۔ تو اس وقت ضیاء الامت جسٹس پیر محمد کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ جنیوا تشریف لے گئے آپ نے ختم نبوت کے حق میں اور قادیانیوں کے غیر مسلم ہونے میں ایسے دلائل دیئے کہ چودہ غیر مسلم جج میں سے تیرہ نے آپ کے حق میں فیصلہ دیا اور باقی ایک نے خاموشی اختیار کی۔(۱۴)

(۱۳) نوائے وقت ۱۸ جنوری ۲۰۰۳ء

(۱۴) جمال کرم ضیائے حرم محرم ص ۱۸۶، ۱۸۷ بحوالہ سیف چشتیائی

قائد اعظم رحمۃ اللہ علیہ اور قادیانیت

جہاں تک قائد اعظم محمد علی جناح علیہ الرحمۃ کا اس مسئلے سے تعلق ہے آپ نے ۱۱ جون ۱۹۴۴ء کو سری نگر میں [illegible] مسلم [illegible] کے [illegible] میں [illegible] کیا [illegible] قادیانی [illegible] کے [illegible] ایک سوال [illegible] جس کا [illegible] قائد اعظم نے فرمایا ـــــ

"میں اس امر کو واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ میں نے اپنی [illegible] کے دوران ان [illegible] کہا تھا [illegible] تعلیم کے دستور کی "حق تلفی" [illegible] کی [illegible] رکنیت کے امیدوار [illegible] مسلمان [illegible] نہیں [illegible] فراق کرنا میرے [illegible] (۱۳)

(۱۳) نوائے وقت ۲۱ جون ۱۹۴۴ء

(اور دیکھئے [illegible] ۱۱ جون ۱۹۴۴ء [illegible] اقبال [illegible] ۱۹۹۸ء، ص ۳۱۳)

قادیانیت علامہ اقبال علیہ الرحمۃ کی نظر میں

شاعر مشرق، مفکر پاکستان حضرت علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے "ختم رسالت" کے ضمن میں علامہ عبداللہ یوسف علی اور مرزا ظفر علی سابق جج ہائیکورٹ لاہور کے ہمراہ جو بیان دیا اور جسے سید سرور شاہ گیلانی (علیگ) نے دفتر تنظیم مساجد محلہ مصری شاہ لاہور کی طرف سے ۱۹۳۵ء میں شائع کیا۔ علامہ موصوف نے ان الفاظ میں فرمایا:

"اسلام نسلی خیال کو کلیتاً ملیا میٹ کر کے اپنی بنیادیں صرف مذہبی خیال پر استوار کرتا ہے ہر فرد مسلم ایسی مذہبی تحریک کو جو "اسلام ہی کی گود" سے نکل کر اپنی بنیاد "نئی نبوت" پر رکھنے کی مدعی ہو اور تمام مسلمانوں کو جو اس تحریک کے مفروضہ الہامات کی صداقت کو قبول نہ کریں کافر قرار دے، ہر مسلم اسلام کی وحدت اسلامیہ کے لئے زبردست خطرہ کھلے طور پر سمجھتا ہے کیونکہ اسلام کی وحدت "ختم نبوت" کے عقیدے سے ہی ممکن ہے۔ "ختم نبوت" کا عقیدہ نوع انسان کی ثقافت کی تاریخ میں اسلام کا سب سے انوکھا عقیدہ ہے۔ (۱۵)

آپ نے مرزائیوں کے متعلق وسیع معلومات اور ناقابل تردید دستاویزی ثبوت کے پیش نظر فرمایا کہ "قادیانی اسلام اور ملک دونوں کے غدار ہیں" چنانچہ ملاحظہ ہوں ڈاکٹر سر محمد اقبال کے مکتوب گرامی کی آخری سطور جو انہوں نے پنڈت جواہر لال

---

(۱۵) نوائے وقت ۲۶ فروری ۲۰۰۶ء

نہرو کے نام ۲۱ جون ۱۹۳۶ء کو تحریر فرمایا تھا آپ نے ایک غیر متعصب مسلمان کی طرح لکھا کہ جس کا ترجمہ ہے:(۱۴)

I have no doubt in my mind that the ahmadis are "Traitors" both to Islam and India."

(Speeches, writings and statements of Iqbal comp, by L. A Sherwani Lahore Iqbal Academy,1977 Page200)

مرزائیت کی مکمل دو زہریلے پن اور تباہ کن عواقب کا اعلان کرنے کے لئے قادیانی لٹریچر پر نظر ڈالیے اخبارات کے علاوہ پر مرزا صاحب کے متعدد کی جلدیں ہزاروں کتب ... موجود ہیں۔ مولانا منظور احمد چنیوٹی صاحب نے علامہ اقبال قتل کے ... حسب ذیل ہیں ... کو نکلا کر دیا ...

مسلمانوں سے اسلام کے ہر اصول پر اختلاف

قرآن و حدیث کے مطالب کو بدل ڈالنے کے اس خود ساختہ اختیار کو مرزا قادیانی نے مسلمانوں سے ہر مسئلے پر اختلاف کھڑا کرنے کے لئے استعمال کیا۔ ان کے صاحبزادے مرزا محمود احمد نے اپنے ایک خطبہ میں یوں بیان کیا: "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ میرے کانوں میں گونج رہے ہیں آپ نے فرمایا یہ غلط ہے کہ دوسرے لوگوں سے ہمارا اختلاف صرف وفات مسیح یا چند اور مسائل میں ہے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی ذات، رسول کریم ﷺ، قرآن، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ غرضیکہ آپ نے تفصیل سے بتایا کہ

(۱۴) ماہنامہ [illegible] ۲۰۰۶ء

اب چھوڑ دو جہاد کا اے دوستو خیال
دیں کے لئے حرام ہے اب جنگ اور قتال
اب آ گیا مسیح جو دیں کا امام ہے
دیں کی تمام جنگوں کا اب اختتام ہے
دشمن ہے وہ خدا کا جو کرتا ہے اب جہاد
منکر نبی کا ہے جو یہ رکھتا ہے اعتقاد (۲۱)

معراج جسمانی

مرزا غلام احمد "ازالہ اوہام" میں آنحضرت ﷺ کے معراج جسمانی کے متعلق لکھتا ہے کہ معراج (معاذ اللہ) اس جسم کثیف سے نہیں تھی بلکہ وہ اعلیٰ درجہ کا کشف تھا ایسی قسم کے کشفوں میں مؤلف (مرزا قادیانی) خود صاحب تجربہ ہے۔

اہانت انبیاء علیہم السلام

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شان میں کس طرح کے ناپاک کلمات استعمال کئے ہیں ملاحظہ ہو کتاب "دافع البلاء" میں لکھتا ہے

"مسیح کی راستبازی اپنے زمانے میں دوسرے راستبازوں سے بڑھ کر ثابت نہیں ہوتی بلکہ یحییٰ نبی کو اس پر ایک فضیلت تھی کیونکہ وہ شراب نہیں پیتا تھا اور کبھی نہیں سنا گیا کہ کسی فاحشہ عورت نے آ کر اپنی کمائی کے مال سے اس کے سر پر عطر ملا تھا یا ہاتھوں اور اپنے سر کے بالوں سے اس کے بدن کو چھوا تھا یا کوئی بے تعلق جوان عورت اس کی خدمت کرتی تھی اسی وجہ سے خدا نے قرآن میں یحییٰ علیہ السلام کا نام حصور رکھا مگر مسیح کا یہ نام نہ

(۲۱) اعلان مرزا غلام احمد قادیانی مندرجہ "تبلیغ رسالت" جلد نہم

رکھا کیونکہ ایسے قصے میں اوہام کے کہ گئے سے واضح تھے۔"

اور "تفسیر نزول المسیح" میں لکھا ہے۔

"اور یہود تو حضرت عیسیٰ کے معاملے میں اور ان کی پیشگوئیوں کے بارے میں ایسے قوی اعتراض رکھتے ہیں کہ ہم بھی ان کے جواب دینے سے عاجز ہیں۔ بغیر اس کے کہ یہ کہہ دیں کہ ضرور حضرت عیسیٰ نبی ہیں کیونکہ قرآن نے ان کو نبی قرار دیا ہے اور کوئی دلیل ان کی نبوت پر قائم نہیں ہو سکتی بلکہ ابطال نبوت پر کئی دلیلیں قائم ہیں ...... ہائے کس کے آگے یہ ماتم لے جائیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تین پیشگوئیاں صاف طور پر جھوٹی نکلیں۔"

آل نبی ﷺ کا احترام

مرزا قادیانی نے اپنے آپ کو آل نبی و وارث رسول اللہ ثابت کرنے کی سعی میں آل رسول ﷺ کے نسلی اور خونی رشتہ کو جس طرح کم مرتبہ کر کے دکھانا چاہا ہے اس کی ایک مثال ملاحظہ فرمائیں۔ "تریاق القلوب" ص ۹۹ پر آل رسول ﷺ کے عنوان میں لکھا ہے۔

"سو اس تقریر سے آل رسول ﷺ سے بھی کوئی دنیاوی رشتہ مراد نہیں ہے بلکہ آل سے مراد وہ لوگ ہیں جو ازواج کی طرح آنحضرت ﷺ کے روحانی مال کے وارث ٹھہرتے ہیں مگر یہ کہ آل کے لفظ سے آنحضرت ﷺ کی بیبیاں مراد ہیں جو جسمانی رشتہ جا ایک مستقل اصلی رشتہ ہے جو حرمت کے ساتھ ہی "لا انساب بینہم" کی کاری ضرب سے ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہے۔ پس کوئی شخص کبھی اس بات پر راضی نہیں ہو سکتا کہ آل کے لفظ سے کسی کی یہ غرض ہے کہ وہ ازواج کی طرح ایک مستقل اور اصلی رشتہ کو ترک کر

ہی رہنا چاہیے۔

یہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تو فرما دے کہ یہ سلسلہ منقطع ہی دنیا تک ختم ہو جائے ہیں اور قیامت تک انقطاب نہیں رہیں گے اور اس کا ہی ایک ادنیٰ سے رشتہ کی زوجیت ہے ان کی اولاد ہے۔۔۔۔ اس قسم کی اولاد ہونے تک یعنی اسلام کے پاس اور چند دشمنوں کے لئے کافی ہے کہ ہم یہ ہوں۔ جو قتل ہو کر بھی ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو پا نہیں اور بھی عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو۔"

مرزا قادیانی "نزول المسیح" میں لکھتا ہے۔

"افسوس یہ لوگ نہیں سمجھتے کہ قرآن نے تو امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو رتبہ ابنیت کا بھی نہیں دیا بلکہ نام تک مذکور نہیں ان سے تو زید ہی اچھا رہا جس کا نام قرآن شریف میں موجود ہے اور آنحضرت ﷺ کا بیٹا کہنا قرآن کی نص صریح کے برخلاف ہے۔ جو ماکان محمد ابا احد من رجالکم سے سمجھا جاتا ہے اور ظاہر ہے کہ حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ رجال میں سے تھے۔ عورتوں میں سے تو نہیں تھے تو پھر کس طرح اس آیت نے اس تعلق کو جو امام حسین کو آنحضرت ﷺ سے بوجہ نواسہ ہونے کے تھا بالکل قطع کر دیا ہے۔"

"در ثمین" مجموعہ کلام مرزا قادیانی میں تحریر ہے۔

"اے قوم شیعہ اس پر اصرار مت کرو کہ حسین تمہارا منجی ہے کیونکہ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ آج تم میں ایک ہے (مرزا قادیانی) جو کہ اس حسین سے بڑھ کر ہے۔

کربلائیست سیر ہر آنم
صد حسین است در گریبانم

الاسلام آمد اور سچے ہوئے۔ مرزا قادیانی "تریاق القلوب" میں لکھتا ہے۔

"میں نے ممانعت جہاد اور انگریزی اطاعت کے بارے میں اس قدر کتابیں لکھی ہیں اور اشتہار شائع کئے ہیں کہ اگر وہ رسائل اور کتابیں اکٹھی کی جائیں تو پچاس الماریاں ان سے بھر سکتی ہیں میں نے ایسی کتابوں کو تمام ممالک عرب اور مصر اور شام اور کابل اور روم تک پہنچا دیا ہے میری ہمیشہ کوشش رہی ہے کہ مسلمان اس سلطنت کے سچے خیر خواہ ہو جائیں اور مہدی خونی اور مسیح خونی کی بے اصل روایتیں اور جہاد کے جوش دلانے والے مسائل جو احمقوں کے دلوں کو خراب کرتے ہیں ان کے دلوں سے معدوم ہو جائیں۔"

اب ملاحظہ کیجئے کتب مرزا قادیانی کے حوالے بھی خدمت میں پیش ہیں۔ (۳۴)

مرزا قادیانی خود خدا

"میں (مرزا قادیانی) نے خواب میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں میں نے یقین کر لیا کہ میں وہی ہوں (۳۵)

اللہ تعالیٰ کی زبان پہ مرض

"کیا کوئی عقلمند اس بات کو قبول کر سکتا ہے کہ اس زمانہ میں خدا سنتا تو ہے مگر بولتا نہیں۔ پھر بعد اس کے یہ سوال ہوگا کہ کیوں نہیں بولتا کیا زبان پر کوئی مرض لاحق ہو گئی ہے۔" (۳۶)

---

(۳۴) تریاق القلوب ص ۱۵ مصنفہ مرزا قادیانی مندرجہ روحانی خزائن جلد ۱۵ ص ۱۵۵ از مرزا قادیانی ۱۹۰۲ء
ماہنامہ ... ۱۹۲۲ء بحوالہ ... ۱۹۲۲ء

(۳۵) آئینہ کمالات اسلام ص ۵۶۴ مصنفہ مرزا قادیانی مندرجہ روحانی خزائن جلد ۵ ص ۵۶۴)

(۳۶) ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم ص ۱۴۴ مصنفہ مرزا قادیانی مندرجہ روحانی خزائن جلد ۲۱ ص ۳۱۲ از مرزا قادیانی

ہیں .... ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کیا تھے؟ وہ تو حضرت غلام احمد کی جوتیوں کے تسمے کھولنے کے بھی لائق نہ تھے۔

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ذہنی ارتقاء آنحضرت ﷺ سے زیادہ تھا۔ اس زمانہ میں تمدنی ترقی زیادہ ہوئی ہے اور یہ جزوی فضیلت ہے جو حضرت مسیح موعود کو آنحضرت ﷺ پر حاصل ہے۔ نبی کریم ﷺ کی ذہنی استعدادوں کا پورا ظہور بوجہ تمدن کے نقص کے نہ ہوا صرف قابلیت تھی۔"

تمام امت محمدیہ ﷺ پر کفر کا فتویٰ

مرزا قادیانی نے جب دیکھا کہ ان کی دعوت پر لبیک کہنے والوں کی تعداد بہت کم ہے تو انہوں نے اپنے تمام نہ ماننے والوں کو کافر قرار دے دیا فرمایا۔

"خدا تعالیٰ نے میرے اوپر ظاہر کیا ہے کہ ہر ایک وہ شخص جس کو میری دعوت پہنچی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا وہ مسلمان نہیں ہے" (۲۲)

"جو شخص تیری پیروی نہیں کرے گا اور تیری بیعت میں داخل نہیں ہوگا اور تیرا مخالف رہے گا وہ خدا اور رسول کی نافرمانی کرنے والا اور جہنمی ہے" (۲۳)

مسلمان بچے کا جنازہ نہ پڑھا

"حضرت (مرزا قادیانی) نے اپنے بیٹے (فضل احمد) کا جنازہ محض اس لئے نہیں پڑھا کہ وہ غیر احمدی تھا" (اخبار الفضل جلد نمبر [illegible])

برطانیہ کی اطاعت "نصف الاسلام"

اپنی کتاب "شہادت القرآن" میں حکومت برطانیہ کی اطاعت کو نصف

(۲۲) تذکرہ مرزا قادیانی [illegible] (۲۳) [illegible] مرزا قادیانی [illegible] رسالت جلد نہم

مرزا قادیانی کی افضلیت

"اس نبی ﷺ کے لئے چاند کے خسوف کا نشان ظاہر ہوا اور میرے لئے چاند اور سورج دونوں کا، اب کیا تو انکار کرے گا۔" (۳۱)

نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام علیہم الرضوان کے بارے میں بدزبانی

"آنحضرت ﷺ اور آپ کے اصحاب ...... عیسائیوں کے ہاتھ کا پنیر کھا لیتے حالانکہ مشہور تھا کہ سور کی چربی اس میں پڑتی ہے" (۳۲)

مرزا قادیانی احمد مجتبیٰ

منم مسیح زمان و منم کلیم خدا
منم محمد و احمد کہ مجتبیٰ باشد (۳۳)

روضۂ آدم اور مرزا قادیانی

روضۂ آدم کہ تھا وہ نامکمل اب تلک
میرے آنے سے ہوا کامل بجملہ برگ و بار (۳۴)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر شراب کا الزام

"یورپ کے لوگوں کو جس قدر شراب نے نقصان پہنچایا اس کا سبب تو یہ تھا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام شراب پیا کرتے تھے شاید کسی بیماری کی وجہ سے یا پرانی عادت

---

(۳۱) اعجاز احمدی ص ۷۱ مندرجہ روحانی خزائن ج ۱۹ ص ۱۸۳

(۳۲) مرزا قادیانی کا مکتوب الفضل ۲۲ فروری ۱۹۲۴

(۳۳) تریاق القلوب ص ۳ مندرجہ روحانی خزائن ج ۱۵ ص ۱۳۴

(۳۴) درثمین اردو ص ۱۲۵

اللہ تعالیٰ چور ہے

"وہ خدا جس کے قبضہ میں ذرہ ذرہ ہے اس سے انسان کہاں بھاگ سکتا ہے۔ وہ فرماتا ہے کہ میں چوروں کی طرح پوشیدہ آؤں گا۔" (۲۷)

مرزا قادیانی محمد رسول اللہ

"اسی کتاب میں اس مکالمہ کے قریب ہی یہ وحی اللہ ہے محمد رسول اللہ والذین معه اشداء علی الکفار رحماء بینهم اس وحی الٰہی میں میرا نام محمد رکھا گیا اور رسول بھی۔" (۲۸)

آخری نور

"مبارک وہ جس نے مجھے پہچانا میں خدا کی سب راہوں میں سے آخری راہ ہوں اور میں اس کے سب نوروں میں سے آخری نور ہوں بدقسمت ہے وہ جو مجھے چھوڑتا ہے کیونکہ میرے بغیر سب تاریکی ہے۔" (۲۹)

تمام انبیاء کا مجموعہ

"میں آدم ہوں۔ میں نوح ہوں۔ میں ابراہیم ہوں۔ میں اسحاق ہوں۔ میں یعقوب ہوں۔ میں اسماعیل ہوں۔ میں محمد ﷺ ہوں۔" (۳۰)

---

(۲۷) تجلیات الٰہیہ ص ۲ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۲۰ ص ۳۹۶

(۲۸) (ایک غلطی کا ازالہ ص ۳ مندرجہ روحانی خزائن ج ۱۸ ص ۲۰۷)

(۲۹) کشتی نوح ص ۵۶ مندرجہ روحانی خزائن ج ۱۹ ص ۶۱

(۳۰) تتمہ حقیقۃ الوحی ص ۸۴ مندرجہ روحانی خزائن ج ۲۲ ص ۵۲۱

"قاضی ظہور الدین اکمل" مرزا قادیانی کا خاص مرید تھا اس نے مندرجہ بالا نظم لکھ کر مرزا قادیانی کی خدمت میں پیش کی۔ مرزا صاحب نے نظم پڑھ کر بے حد خوشی کا اظہار کیا اور اسے اپنے ساتھ گھر لے گئے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام گالیاں دیتے تھے

آپ (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) کو گالیاں دینے اور بد زبانی کی اکثر عادت تھی ادنیٰ ادنیٰ بات میں غصہ آ جاتا تھا۔ اپنے نفس کو جذبات سے روک نہیں سکتے تھے۔ اگرچہ حضرت کے نزدیک آپ کی یہ حرکات جائے افسوس نہیں کیونکہ آپ تو گالیاں دیتے تھے اور یہودی ہاتھ سے کسر نکال لیا کرتے تھے یہ بھی یاد رہے کہ آپ (عیسیٰ علیہ السلام) کو کسی قدر جھوٹ بولنے کی عادت بھی تھی" (۲۸)

قادیانی کلمہ

قادیانیوں کی کتاب (A frika speaks) میں ایک تصویر نائجیریا (افریقہ) کے شہر لیگوس کی احمدیہ مسجد کی عمارت ہے اس عمارت پر کلمہ اسلام کی بجائے ان کا اپنا کلمہ "لا الہ الا اللہ احمد رسول اللہ" لکھا ہوا ہے۔

قادیانی ایمان کے نہیں انسانیت کے بھی دشمن

مرزا صاحب کا بیٹا خلیفہ قادیان لکھتا ہے۔

"ہمارے پاس حکومت نہیں ہے کہ ہم جبر سے لوگوں کی اصلاح کر سکیں اور ہٹلر اور مسولینی کی طرح ان سب کو ملک بدر کر سکیں۔ جو ہمارے احکامات کی تعمیل نہ کریں اور ہماری بات نہ سنیں یا نہ مانیں انہیں عبرتناک سزا دے سکیں اگر ہمارے پاس حکومت

(۲۸) انجام آتھم ص ۵ مصنفہ مرزا قادیانی / خزائن جلد ۱۱ ص ۲۸۹

کی وجہ سے" (۳۵)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر فضیلت

ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو

اس سے بہتر غلام احمد ہے۔ (۳۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی توہین

جیسا کہ ابو ہریرہ جو غبی تھا اور درایت اچھی نہیں رکھتا تھا۔ (۳۷)

زندہ علی مردہ علی

"پرانی خلافت کا جھگڑا چھوڑو۔ اب نئی خلافت لو۔ ایک زندہ علی تم میں موجود ہے

اس کو چھوڑتے ہو اور مردہ علی کی تلاش کرتے ہو" (۳۸)

انبیاء کرام علیہم السلام کی توہین

انبیاء علیہم السلام جھوٹ بولتے ہیں۔ (۳۹)

پنجتن پاک کی توہین

میری اولاد سب تیری عطا ہے

ہر اک تیری بشارت سے ہوا ہے

---

(۳۵) کشتی نوح حاشیہ ص ۱۶ مندرجہ روحانی خزائن ج ۱۹ ص ۱۷

(۳۶) دافع البلاء ص ۲۰ مندرجہ روحانی خزائن جلد ۱۸ ص ۲۴۰

(۳۷) اعجاز احمدی ص ۱۸

(۳۸) ملفوظات احمدیہ جلد اول ص ۴۰۰

(۳۹) ازالۃ الاوہام ص ۶۲۸، ۶۲۹

ایک مخلصانہ علمی پیغام ○ نوجوانانِ ملت کے نام

انگریز کا ایجنٹ کون؟

مصنفہ

صاحبزادہ محمد مظہر الحق جنیدی

الصدیق فاؤنڈیشن لاہور

تاجدار گولڑہ کی شان میں ہرزہ سرائی

"مجھے ایک کتاب کذاب (حضرت سید مہر علی شاہ) کی طرف سے پہنچی ہے وہ خبیث کتاب اور بچھو کی طرح نیش زن ہے پس میں نے کہا کہ اے گولڑہ کی زمین تجھ پر لعنت تو ملعون کے سبب سے ملعون ہو گئی پس تو قیامت کو ہلاکت میں پڑے گی۔" (۴۶)

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کی توہین

"سلطان عبدالقادر۔ اس الہام میں میرا نام سلطان عبدالقادر رکھا گیا ہے کیونکہ جس طرح سلطان دوسروں پر حکمران اور افسر ہوتا ہے اسی طرح مجھ کو تمام صلحاء اور ابرار پر افسری عطا کی گئی ہے۔" (۴۷)

آگے سے بڑھ کر

امام اپنا عزیزو! اس جہاں میں
غلام احمد ہوا دارالامان میں
غلام احمد ہے عرش رب اکبر
مکاں اس کا ہے گویا لامکاں میں
محمد پھر اتر آئے ہیں ہم میں
اور آگے سے ہیں بڑھ کر اپنی شان میں
محمد جس نے دیکھنے ہوں اکمل
غلام احمد کو دیکھے قادیاں میں

---

(۴۶) اعجاز احمدی [illegible] روحانی خزائن [illegible]

(۴۷) تذکرہ مجموعہ الہامات [illegible]

ہوتی تو یہ تمام چیزیں ہم ایک دن میں حاصل کر سکتے تھے۔(۴۹)

اگر خدانخواستہ انہیں اقتدار حاصل ہو جاتا تو ظاہر ہے کہ وہ کیا کیا ظلم ڈھائیں گے۔

قادیانیت کے پس پردہ کار فرما قوتیں

۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کے بعد مرزا صاحب اور ان کی جماعت پر انگریزوں کی خاص نظر عنایت تھی مرزا صاحب نے مسلمان زعماء اور علماء کے خلاف متعدد قسم کی درخواستیں اور تحریریں حکومت کو ارسال کیں جن سے یہ صاف پتہ چلتا ہے کہ وہ حکومت برطانیہ کے خاص حاشیہ بردار تھے۔

"چونکہ قرین مصلحت ہے کہ سرکار انگریزی کی خیر خواہی کے لئے ایسے نا فہم مسلمانوں کے نام بھی نقشہ جات میں درج کئے جائیں جو در پردہ اپنے دلوں میں برٹش انڈیا کو دار الحرب قرار دیتے ہیں۔ لہذا یہ نقشہ اس غرض کے لئے تجویز کیا گیا ہے تاکہ اس میں ان ناحق شناس لوگوں کے نام محفوظ رہیں جو ایسی باغیانہ سرشت کے آدمی ہیں...... جن کے خیالات گورنمنٹ کے برخلاف ہیں لیکن ہم گورنمنٹ میں با ادب گزارش کرتے ہیں کہ ایسے نقشے پولیٹیکل ہم سے طلب کرے اور ہم امید کرتے ہیں کہ ہماری گورنمنٹ حکیم مزاج بھی ان نقشوں کو ایک ملکی راز کی طرح اپنے کسی دفتر میں محفوظ رکھے گی۔ ایسے لوگوں کے نام مع پتہ و نشان یہ ہیں" (۵۰)

اب جس کے جی میں آئے پائے وہی روشنی
ہم نے دل جلا کے یہ عام کر دیا

---

(۴۹) الفضل ۹ جون ۱۹۳۶ء
(۵۰) مرزا غلام احمد کی تحریر بعنوان "قابل توجہ گورنمنٹ" مندرجہ "تبلیغ رسالت" جلد پنجم

مکتبہ کی چند دیگر قابل مطالعہ کتب

{1} انگریز کا ایجنٹ کون : صاحبزادہ محمد عمر الحق سعیدی
{2} تبلیغی جماعت سے اختلاف کیوں : صاحبزادہ محمد عمر الحق سعیدی
{3} جماعت اسلامی سے اختلاف کیوں : صاحبزادہ محمد عمر الحق سعیدی
{4} بہائی مذہب کی حقیقت : صاحبزادہ محمد عمر الحق سعیدی
{5} شیعہ مذہب کی حقیقت : صاحبزادہ محمد عمر الحق سعیدی
{6} گفتنی خطاب : والد محترم علامہ عبدالحق سعیدی
{7} میلاد النبی کا ثبوت : والد محترم علامہ عبدالحق سعیدی
{8} وسیلہ قرآن و سنت کی روشنی میں : صاحبزادہ محمد فخر الحق سعیدی
{9} فاتحہ کا ثبوت : صاحبزادہ محمد فخر الحق سعیدی
{10} درود شریف کا ثبوت : صاحبزادہ محمد فخر الحق سعیدی
{11} عقیدہ ندائے غیر اللہ کا مکمل بیان : صاحبزادہ محمد فخر الحق سعیدی
{12} توحید و شرک کی حقیقت : صاحبزادہ محمد فخر الحق سعیدی
{13} یا رسول اللہ کہنے کا ثبوت : صاحبزادہ محمد فخر الحق سعیدی

ملنے کا پتہ

مکتبہ جمال کرم ۔ 9 مرکز الاویس

دربار مارکیٹ لاہور فون: 7324948